رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

نُور افشاں

حقیقی نُور وہ تھا جو دُنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۹ مئی ۱۹۱۳ء | نمبر ۱۸

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اُردو کا قاعدہ	۶ پائی ۱ر	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	۱ر	عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	۱ر	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	۱ر	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲ و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	۱ر	حیات المسلمین	۸ر
اُردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳ پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا	۱ر	اسلام میں مسیح اُردو	۱ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اسلام	۲ر	دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶ پائی	الکفارہ	۰ر	سمپردائے	۱۰ر و ۶ر
دیہاتی سوال وجواب پنجابی اُردو حروف	۶ پائی	بائیبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰
سوال وجواب رومن اُردو	۶ پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اُردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶ پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد وغزلیں اُردو	۱ر	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد وغزلیں گورمکھی	۱ر	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	عہ ۸ر
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	۱ر	کشف القرآن	۶ر	حیاتِ مسیح	۱۲

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول من تصنیف ایڈورڈ اے انیٹ صاحب رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے پر تاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۳ر ۶ر و ۸ر +

صحت جسمی { من تصنیف قاضی میر محمد۔ کونجبی۔ فارسی اُردو قیمت ۳ر صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیئے +

انجیل برنباس { من تصنیف عبد الاحد از کائرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی۔ پادری ہگین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم { من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی قیمت ۴ر۔ اُردو ۸ر۔ اور ۱۲ر یہ کتاب نہایت ضروری۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض { ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر۔ ۸ر۔ ۱۲ر۔ رومن ۲ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں۔ تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہوجاویگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح باوے ہ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اُردو ۸ر +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اُردو قیمت ۱۰ر +

ذات وچار۔ فارسی اُردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۳ر +

دائی گری { من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۶ر۔ فارسی اردو ۶ر +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہیے +

ہدایت تیمار داران { یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اُردو قیمت ۶ر یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی +

یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶ر فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں:۔

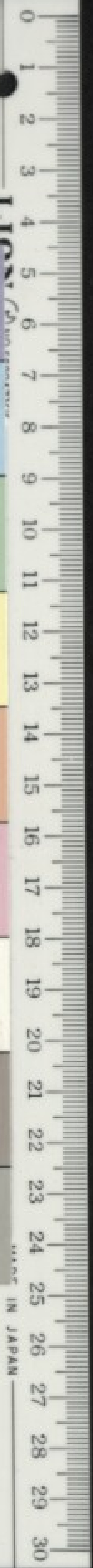
۱۔ بھگیل سنگھ نمبردار۔ ۲۔ ہمادی ٹوکری۔ ۳۔ سدیپک جیون۔ ۴۔ بھرکی ۵۔ میں رہدا بھردا ہاں۔ ۶۔ ایک کتی دی کتھا۔ ۷۔ ذات ورن۔ ۸۔ سیونک کھا گئی +

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو	۸ر +	شعاع نور حصہ اول و دویم	۵ر
رابنسن کروسو	۱۲ر +	طیطس رفیق صلیب	۸ر
طلائی شمعدان	۴ر +	تحقیق الاسلام حصہ اول	۲ر
مارکو پولو کا سفرنامہ	۸ر +	مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۲ر
روح سے معمور زندگی	۴ر +	القاب مسیح	۴ر
طریق دعا	۴ر +	بائبل کس طرح پڑھنی چاہیئے	۴ر

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم۔ بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ ۴ر +



نورافشاں

لودیانہ جمعہ ۔ ۹ مئی ۱۹۱۳ء

فہرست مضامین

(۱) گلدستہ اخبار ۔ صفحہ ۳
(۲) اخبار کی بہار ۔ " ۴
(۳) کلام کے نظارے دغیرہ دغیرہ ۔ اڈیٹر ۔ " ۵
(۴) اقتباس منفیکہانی بچھو نکلی کیاری کہاوتیں ۔ " ۶
(۵) جنگ بلقان ۔ اسلام اور مشنز ۔ " ۸
(۶) تو نمانہ کر ۔ ڈاکٹر برخور دارخاں صاحب ۔ " ۹
(۷) مسیحا بنیو تصیوا انجیل سنری المنائی آمادہ منٹ نٹہ ۔ پادری ۔ بی ۔ بی رائے ۔ " ۱۰
(۸) وفات حسرت آیات ۔ مسٹر بریانہ ۔ صفحہ ۱۰
(۹) رسالجات اثبات کفارہ برخط وکتابت ۔ مسٹر میرعالم ۔ " ۱۱
(۱۰) روح القدس کی تکڑی ڈوری ۔ پادری ایچ یلیس ۔ " ۲
(۱۱) پرپبیٹریل ہوم ورک ڈیزنیل مشنری سوسائٹی آف انڈیا ۔ مسٹر مینس
(۱۲) مسیح کون ہے؟ ۔ مسٹر جوزف بہادر علی ۔ " ۱۲
(۱۳) غزل ۔ مسٹر رہنا ۔ " ۱۲
(۱۴) انتخاب اخبارات ۔ " ۱۲

گلدستہ اخبار

سیام میں شاہی حکم جاری ہوا ہے کہ سب لوگ اپنے اپنے گھرانے کا ایک ہی نام رکھا کریں تاکہ گھرانے کا نام قایم رہے دیکھئے کہاں تک ۔ اس کوشش کا نتیجہ دیکھنے میں آویگا ۔

پریسیڈنٹ ولسن نے وائی ایم ۔ سی ۔ اے کے مسٹر جون آر موٹ سے درخواست کی ہے کہ وے امریکہ کی طرف سے چین کے فورین منسٹر کا عہدہ قبول کریں ۔ یہ بہت ہی بڑا اور نازک کام ہے ۔ دیکھئے موٹ صاحب قبول کرتے ہیں کہ نہیں ۔

لیجیس لیٹو کونسل میں راجہ شیام کہ صاحب نے (جو کہ عیسائی کونسیلر ہیں) سوال کیا اور دریافت کیا کہ کس قدر کرسچن لوگ ممالک متحدہ کی میونسپلٹی میں ہیں ۔ اس کے جواب میں مسٹر برم صاحب نے کہا کہ ۸۶ میونسپلٹی میں ۱۸۵ کل ممبر ہیں جن میں سے ۹۰۰ لوگوں نے خود چنیں اور ۲۸۳ گورنمنٹ نے مقرر کئے ہیں ۔ اور جہاں تک معلوم ہے صرف ایک عیسائی ڈیرہ دون میں اور ایک الہ آباد میں ہے ۔ اور گورنمنٹ کا مقرر شدہ ایک بھی نہیں ہے ۔

اس صوبے میں ۲۰ میونسپلٹی ایسی ہیں جن میں گورنمنٹ کے افسر چیرمین نہیں ۔ بلکہ ممبروں میں سے چنے ہوئے شخص ہیں ۔

کلکتہ میں چند عورتیں بند گھوڑا گاڑی میں جا رہی تھیں کہ بوبازار کے موڑ پر ایک بدمعاش نے پیچھے کی کھڑکی میں سے ہاتھ ڈالکر ایک عورت کے سر پر سے سونے کا زیور اتار لیا اور بھاگ گیا عورتوں کے شور مچانے پر گاڑی ٹھہرائی گئی ۔ مگر بدمعاش کا پتہ نہ چلا ۔

محکمہ کسٹم کلکتہ کے کلکٹر کے نام ایک نیلے رنگ کا لفافہ موصول ہوا جس پر پتہ چھپا ہوا تھا ۔ کلکٹر موصوف کو یہ لفافہ مشتبہ معلوم ہوا ۔ اسلئے انہوں نے بڑی احتیاط سے کھولا ۔ لفافہ کے اندر ایک سفوف سا بھرا ہوا تھا جو بم بنانے کے کام میں آتا ہے یہ خط تحقیق پولیس کمشنر کے پاس بھیجدیا ۔

یہ دریافت کرنا باشندگان ملک کے لئے عموماً اور تجارت پیشہ جماعتوں کے لئے خصوصاً طمانیت بخش ہوگا کہ عنقریب ایک کمیشن مائنوں اور پیمانوں کے تحقیقات کے لئے مقرر کی جائیگی جو سرکاری اور غیر سرکاری اصحاب پر مشتمل ہوگی اور سارے ملک کے وزنوں اور پیمانوں کو یکساں حالت پر لانے کی کوشش کرے گی ۔

حال میں ایک گھڑی ایجاد کی گئی ہے ۔ جو بجائے گھنٹہ بجانے کے ہر پانچ منٹ کے بعد وقت لفظوں میں بتاتی ہے ۔ یعنی جس طرح گراموفون کے ریکارڈوں میں سے گانے وغیرہ کی آواز نکلتی ہے ۔ اسی طرح اس گھڑی میں سے بھی آواز آتی ہے ۔

کل دنیا کے عیسائیوں میں ستائیسویں اپریل کو چین کی گورنمنٹ اور نئی پارلیمنٹ کے لئے دعائیں کی گئیں خاصکر انگلستان اور امریکہ اور نیز ہندوستان میں بھی ۔

لکھنؤ میں ویسلین چرچ آف انگلینڈ اور میتھوڈسٹ پادریوں نے مکر عیسا یلا تھابرن کالج ہال میں عبادت کی اور چین کی نسبت بیان کیا کہ کس قدر جلد عیسائی مذہب نے اس ملک میں ترقی کی ہے ۔ کیونکہ یہاں ہندوستان کی طرح ذات کا معاملہ نہیں ہے ۔

چین کے وزیر جن کے ہاتھ میں بیرونی معاملات ہیں بہت سرگرم عیسائی ہیں ۔ اور ان کی کوشش سے اب عیسائیوں میں ستائیسویں کو دعائیں ہوئیں ۔ اور قریباً سب ملکوں کے عیسائیوں نے بھی اس دن کو اس طور سے مانا ۔

سلویشن آرمی کے جنرل برامویل بوتھ نے پریذیڈنٹ یوآن شیکائی کو تار دیا ہے اور کہا ہے کہ تمام دنیا میں سلویشن آرمی کے کارگذار چین کے لئے دعا کرنے کو شامل ہونگے ۔

رائیل آرمی ٹمپرنس ایسوسی ایشن اپنی جوبلی کی یادگاری میں بمقام نال پر ۹۰۰۰ ہزار روپیہ کی لاگت سے ایک سولجرز ہوم بنانے کی تجویز میں ہے ۔ اس میں پرہیزگاری سپاہ لوگ پناہ پذیر ہوا کرینگے ۔ اور پرہیزگاری کی باتیں اس میں ہر صورت سے مدنظر رکھی جائینگی ۔

اخبار کی بہار

برفی محل سنہ ۱۷۳۹ء میں ملکہ روس نے نیوا میں ایک برف کا محل بنوایا ہے جس کی لمبائی ۵۰ فیٹ چوڑائی ۱۷ فیٹ اونچائی ۲۱ فیٹ کی تھی محل کے دروازے۔ کھڑکیاں۔ آئینے۔ کرسی میز گھڑی پلنگ۔ تکیہ سنگار۔ میز پردے وغیرہ کل آرائش برف ہی کے تھے۔

پھول کے گملے با پیرون پتیوں کے برف سے تراشے ہوئے تھے۔ ایک برف کا بنا ہوا ہاتھی جس پر برف کا مہاوت سوار تھا اپنے سونڈ سے دن کے وقت پانی کا فوارہ اور شب کو نفتہ (ایک جلنے والی رقیق شے) کا شعلہ نکالتا رہتا تھا۔ برف کی موم بتیوں میں نفتھا جلا کرتا اور آتش خانہ میں برف کے ٹکڑے نفتھا میں ڈبوکر روشن کئے جاتے تھے۔ اس محل کے متعلق ایک برفی حمام گرم پانی کے ساتھ موجود تھا۔ برف کی بنی ہوئی توپ تھی جس سے برفی گولیاں نکلتی تھیں

(مخزن مسیحی)

کالیفورنیا یونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ کا ایک صوبہ ہے۔ اور یونائیٹڈ سٹیٹ کے ایسے قانون ہیں۔ کہ ہر ایک صوبے کو اپنی زمین کی نسبت قوانین بنانے کی اجازت ہے۔ پس صوبے کلیفورنیا نے اسبات میں ایسی کارروائی شروع کی ہے کہ کل امریکہ کو لڑائی کا اندیشہ ہوگیا ہے۔ اور بڑی گورنمنٹ کا درمیان میں دخل دینا بھی مشکل اور نازک بات ہے تاہم جب پریذیڈنٹ ولسن نے سنا کہ کلیفورنیا میں بل پاس ہوا ہے تو انہوں نے تار دیا کہ کلیفورنیا کے گورنر اس بل پر دستخط نہ کریں۔ کیونکہ اس بل کے پاس ہونے سے امریکہ اور جاپان کے درمیان جو عہد و پیمان ہوئے ہیں ان میں خلل آوے گا۔

کیونکہ اس قسم کے معاملے بڑی قوموں کے درمیان فیصل ہو سکتے ہیں۔ نہ کہ بڑی قوم اور صوبے کے درمیان پریذیڈنٹ ولسن کی کوشش ہے کہ امریکہ اور مشرقی ملکوں میں مثلاً چین اور جاپان وغیرہ کی دوستی قائم رہے۔ اور وہ پورے طور سے کوشش کر رہے ہیں کہ کلیفورنیا کی گورنمنٹ اس قسم کا بل پاس نہ کر سکے۔ چنانچہ کچھ ترمیم کے بعد پریذیڈنٹ صاحب نے جاپانی سفیر سے دریافت کیا کہ آیا اب یہ بل قابل اعتراض کے نہ ہوگا۔ لیکن انہوں نے کہا کہ اس بل کے متعلق یورپ کی سب قومیں کلیفورنیا میں رہنے کی مستحق ہو جاوینگی۔ صرف جاپانی اور چینی لوگ نہ ہو سکینگے پس اسبات کو جاپانی ہرگز برداشت نہ کرینگے

امریکہ کی گورنمنٹ اسبات سے نہایت بے چین معلوم پڑتی ہے کیونکہ جاپانی لوگ وہاں اپنے جہاز پہونچا کے لڑائی شروع کریں۔

ہارٹو امپیریل میٹی اورولاجسٹ امسال غباروں میں بیٹھکر موسم اور ہواؤں کی جانچ کرینگے اور دریافت کرینگے کہ مون سون کی کیا صورت رہیگی۔ تاکہ ہندوستان میں کل جگہ بارش کے آنے کی اور مقدار کا اندازہ پیشتر سے معلوم ہو سکے

امریکہ کی بڑی یونیورسٹی نے آکسفورڈ اور کیمبرج کو چیلنج کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ وے لوگ ہر سال ان سے ناؤ دوڑانے میں مقابلہ کرینگے۔

کناڈا میں سنہ ۱۹۱۴ء میں امپیریل کانفرنس بیٹھیگی جس میں ہندوستان وغیرہ کے نکلے والے بھی شریک ہونگے۔

منگولیا سے خبر آئی ہے کہ دو ہزار منگولین لوگوں نے چین کے سات سو سپاہیوں کو مار کے ہٹا دیا ہے۔

ایک بڑا جہاز نامی ایکوا ئیٹا گیسوئیں کو انگلستان سے شکار سمندر میں چھوڑا گیا ہے۔

پشاور سے خبر آئی ہے کہ وہاں رات کے وقت ایسا زلزلہ آیا کہ اکثر لوگ سوتے ہوئے جاگ گئے لیکن کچھ نقصان نہیں ہوا۔

بلگیرین اور ترکیوں کے درمیان گورسے ہفتے لڑائی بند رہی ہے۔ ایسا معلوم پڑتا ہے کہ دونوں نے آپس میں لڑائی روکنے کا بندوبست کیا تھا۔ کیونکہ دونوں کی فوجیں بہت تھک گئی ہیں اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ دونوں اپنے قیدیوں کو بدلی کر رہے ہیں۔

مشکل سے آسٹریا کو یورپ کی سلطنتوں میں ملایا گیا ہے۔ اور اب اٹلی نے کہا ہے کہ اگر یونان کو جزائر ایجین دیئے جاوینگے تو اٹلی ہرگز منظور نہیں کرے گی۔

مانٹی نیگرو کو یورپ کی سلطنتوں نے تین کروڑ فرانس دینے کا اقرار کیا تھا۔ لیکن اب چونکہ مانٹی نیگرو والوں نے یورپ سے سرکشی کی ہے۔ شاید یہ لوگ قرضہ دینے سے انکار کرینگے۔

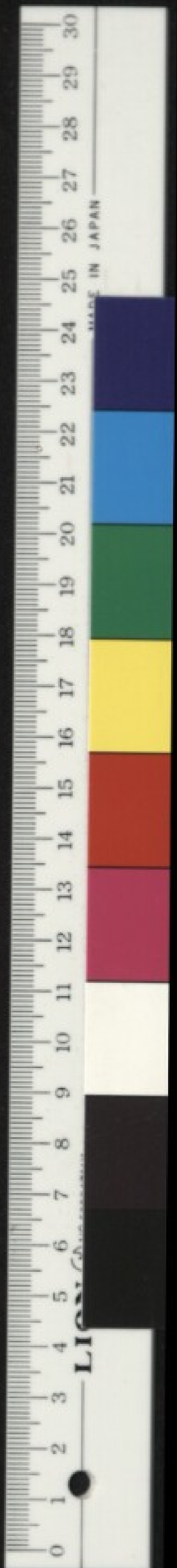
اگر چاہو تو آزماؤ۔ دن بھر سگریٹ کو پانی میں پڑا رہنے دو۔ اس عرصہ میں سگریٹ کا زہر پانی میں آجائیگا۔ تب اس پانی کو کسی گلہری۔ چوہے یا چڑیا کو پلاؤ وہ مر جائے گا۔ اگر بہت سے سگریٹ کا زہر اس طرح نکال کے آدمی یا بیل یا گھوڑے پئیں وہ بھی مر جاینگے۔ اے سگریٹ کے شوقین کیوں زہر پیتے ہو۔

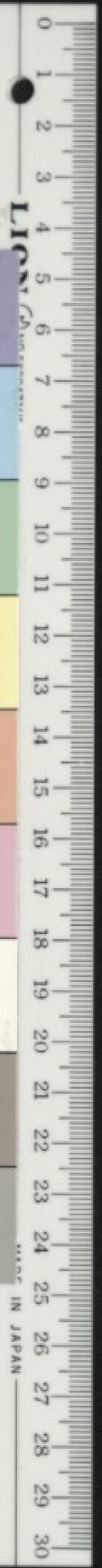
یونائیٹڈ سٹیٹ میں جو آدمی ملازمت میں نامنظور کئے گئے ان میں سے ۸۰ فیصدی سگریٹ پیتے تھے۔

امریکہ کی ویسٹ ورجینا سٹیٹ نے منظور کیا ہے کہ آئندہ کو سٹیٹ بھر میں شراب کی بکری قطعی بند ہے۔

یونائیٹڈ سٹیٹ کے جج این سی نیلسن نے ایک شخص پر حال ہی میں ۵۷ روپیہ جرمانہ کیا ہے۔ اس لئے کہ اس نے نشے کی حالت میں اپنے ہمسائے کی بائبل پر تھوک دیا تھا۔

اب تک دنیا کی ۹۰ مختلف ریلوے شرابی آدمی کو نوکری دینے سے قطعی انکار کرتی ہیں۔ اب قریب قریب ہر محکمہ ایسے لوگوں کو نظر حقارت سے دیکھنے لگا ہے۔





ایڈیٹوریل نوٹس

کلام کے نظارے

نمبر ۱۹

بنی اسرائیل کا ملک مصر کی غلامی سے نکلکر ملک کنعان میں آباد ہونے کے وقت کے بعد جبکہ یشوع مر چکا تو قاضیوں کی حکومت کا آغاز ہوا جنہوں نے بڑی بڑی جوانمردی سے ان تمام زبردست اور جنگی قوموں کو جن کا قبضہ اس ملک پر تھا بالکل نیست و نابود کر دیا اور ملک میں سے اُن کی سلطنتوں کو رفتہ رفتہ ختم کر کے صرف ان کی یعنی حکومت کا سلسلہ جاری ہوا اور وہ ملک ان کے قبضے و تصرف میں آگیا۔ بعض قاضی ایسے مشہور و معروف تھے کہ جنکی بہادری اور شجاعت کی مثالیں دنیا میں بہت کم ہیں۔ اُن کا پورا پورا بیان قاضیوں کی کتاب میں مفصل درج ہے۔ قاضیوں میں ذیل کے بڑے بڑے مشہور شاہ زور قاضی ہو تھے۔ گدعون۔ اہود۔ دبورہ و برق۔ جدعون۔ افتتاح۔ سمسون ان سب نے بہادری اور طاقت کے ایسے ایسے بڑے کارنمایاں کئے جو اُن کی تواریخ میں مشہور ہیں۔ مگر بخوف طوالت کے ہم یہاں انکا ذکر نہیں کرتے بلکہ اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے اتنے بڑے گروہ کا انتظام خود خدا ایسے شاہ زور لوگوں کو برپا کر کے چلاتا تھا جو ان کو ان کے زبردست دشمنوں سے رہائی دیکر آزاد کرتے تھے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا اس قوم کو ہر صورت سے فروغ بخشتا تھا اور اُس کا سبب یہ تھا کہ وہ اس کی چنیدہ قوم کہلاتی تھی۔

بجواب کسر صلیب نمبر ۱

ردّ دلیل چہارم

قولہ:۔ ھو الغنی۔ مشاہدہ میں اسباب کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ بیٹے کا وجود باپ کی ضرورتوں کے وقت کام آتا ہے اور اس کے عمر رسیدہ ہونے پر اس کی حاجات کا متکفل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ایسے وقت میں باپ خود اپنے کام نہیں کر سکتا۔ سو خدا کا بیٹا فرض کرنا اُس کے غنی ہونے اور اُسکی بے پروائی کو باطل کرتا ہے کیونکہ لہذا اس لئے ہو گا کہ وہ پاک ذات آپ کسی سے عاجز ہو گئی ہو۔ مثلاً وہ عدل کے لحاظ سے کسی کو نجات نہیں دے سکتا تو اُسے بیٹے کی حاجت پڑی تاکہ بیٹا جرم کو کام میں لاکر مخلوق کو نجات دے سو اُس کا رد یوں فرماتا ہے ھُوَ الغَنی۔ یعنے خدا کی ذات والا صفات ہر احتیاج اور ضرورت سے پاک رہے۔ تو پھر اے نادانو! ایسے بیٹے کی ضرورت کیا پڑی جبکہ کوئی ایسا کام نہیں جس کے کرنے پر وہ خود قادر نہ ہو اس جگہ ایک لطیفہ سننے کے قابل ہے کہ جب باپ اپنے عدل کی وجہ سے محتاج ہوا ایک بیٹے کا تو اس نے بیٹے کو اختیار کیا اب دیکھنا چاہئے کہ باپ اور بیٹے کے ایک سے تو ملی اور خواص ہوتے ہیں تو چاہئے کہ بیٹا بھی محتاج ہو سو جب وہ محتاج ہوا تو اسے اپنا بیٹا پیدا کرنا پڑے گا۔ آگے وہ بھی اپنے باپ پر گیا۔ اسی طرح خدا کے بیٹوں اور پوتوں کا لمبا سلسلہ چاہئے۔ جس کے لئے دنیا نہیں تو کم سے کم ایک بر اعظم مخصوص ہونا چاہئے کیونکہ وہ بھی اپنے جد امجد مسیح کی طرح مجسم ہونگے۔

اقول:۔ سوال مندرجہ بالا معہ اُس کے لطیفے کے احمدی کی عقل کے چکر کو بخوبی ثابت کرتا ہے کہ اُس کے خیالات کس طرح سے متناسخت کے خیالات اور وہم سے رنگے ہوئے ہیں۔ اور وہ خدا کو مثل ایک انسان کے تصور کرتا ہے جس کی بابت سوا ایسے معترضوں کے کوئی عیسائی اپنے خیال میں ایک منٹ کے لئے بھی ایسی باتوں کو آنے کا روادار نہیں سمجھتا۔ بلکہ عیسائی تو خدا کی واحد ذات ہی میں اس کا ازلی بیٹا مانتے ہیں جو خدا سے کبھی الگ ہی نہ تھا تو جو کچھ خدا سے یا اس کے بیٹے سے ہوا وہ کام واحد ہے نہ کہ مثل دنیاوی باپ اور بیٹے کے جو سلسلہ جنبانی کا طریق انسان ہے۔ کہاں خدا کا معاملہ کہاں انسان مخلوق کے تعلقات۔ آفریں ایسی عقل اور دانش پر بیٹے کا وجود باپ کی ضرورتوں کے وقت کام آتا ہو گا۔ مگر خدا کی ہستی میں ایک ہی وقت وہ ذات بابرکت باپ بیٹا اور روح القدس موجود ہیں۔ جنکا تمام اختیار قوت اور انتظام برابر ہے کسی قسم کی جدائی و تفرقہ اس میں پایا نہیں جاتا۔ اور نہ کوئی سلسلہ ایسا چلتا ہے۔ کیونکہ وہ واحد ذات توحید فی التثلیث ہے۔ خدا کی ذات پاک کو خفیف مثالوں سے حل کرنا بھی بے وقوفی ہے۔ اور اس کی ذات پر مضحکہ اُڑانا ہے جو ایک بڑا گناہ ہے۔ اور ایسا کرنے والے ہرگز بے سزا نہ چھوٹینگے۔ کون بشر نفسانی معاملات کو بخوبی سمجھتا ہے۔ اور کتنا زیادہ مشکل سمجھنا الٰہی ذات کا بھید ہے۔ لیکن افسوس اس کو نہ سمجھتے ہوئے اپنی ناقص عقل سے کفر آمیز کلمات نکلنے سے لوگ ذرا بھی نہیں ڈرتے۔ اُس کی ذات کو ھو الغنی مانتے ہوئے بھی اس کی الٰہی قدرت کے قائل نہیں ہوتے بلکہ اُس کی ذات لامحدود اور فوق العقل پر نکمے اور لایعنی اعتراض کرنے سے نہیں ڈرتے۔ حالانکہ اس کی ذات کو بے چوں و بے چگوں کہتے ہو۔

سم قاتل

عنوان بالا سے مُراد ہے کہ ایسی شے جو انسان کو قتل کرنے والی ہے۔ مثلاً سنکھیا یا اور کوئی زہر دار چیز جو انسانی زندگی کو ضرر پہنچانے والی ہو لیکن انسانی وجود کے علاوہ ایک اور شے ہے جو اس وجود عنصری سے بھی ہزار درجہ زیادہ قیمتی اور گراں بہا ہے وہ روح انسانی ہے جس طرح سے وجود انسانی کے ہلاک و برباد کرنے کے لئے قسم قسم کی زہریں موجود ہیں جنکے استعمال سے انا فاناً اس وجود کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کی ہستی کا عدم واقعہ ہوتا ہے۔ اسی طرح سے روح کے وجود کے لئے بھی سم قاتل ہیں جو اُس کی بربادی اور ہلاکت کا موجب ہیں۔ جن میں سے سب سے زیادہ مضر اور خوفناک اور زہریلی شئے غلط تعلیم ہے اور جھوٹے اور بناوٹی مذہب کے وسیلے سے پھیلائی جاتی ہے۔ اور یہ زہر انسانی روح کے لئے بہت نقصان رساں ہے۔ لاکھہا روحیں اس سم قاتل سے

سے گھائل ہو کر دوزخ کی مستحق ہو چکی ہیں اور اب لاکھوں ہو رہی ہیں۔ کیونکہ غلط تعلیمات جھوٹے مذاہب کے ذریعہ سے اس دنیا میں بکثرت پھیلائی جا رہی ہیں۔ لیکن شکر ہو خدائے قدوس کا کہ اس نے اپنے الہام الٰہی اور وحی آسمانی سے اس سم قاتل کے علاج کے لئے سچے مذہب کی اصل تعلیم اپنے ملہم بندوں کے وسیلے سے اس دنیا میں مشتہر کر دی ہے۔ جو گمراہ لوگوں کے لئے راہ ہدایت بن رہی ہے۔ اور اگر وہ کارساز ایسا نہ کرتا تو انسان کی بہت حالت زار ہوتی اور انسان تاریکی اور گناہ کے گرداب سے کسی طرح سے رہائی نہ پاتا۔ اس رحیم خدا نے پہلے شریعت الٰہی عنایت فرمائی جو کتاب توریت میں مندرج ہے۔ اور اس کے بعد دیگر صحف انبیا بخشے جن میں حسب موقعہ نصیحتیں ہیں اور پھر زبور کی کتاب ہیں حمد و تعریف کے مضامین بھرے ہوئے ہیں اور آخر کو انجیل مقدس کی تعلیم کا زمانہ آتا ہے۔ جس میں فضل و رحم کا مژدہ جاری ہوتا ہے اور آج تک توریت زبور و صحف انبیا اور انجیل مقدس تمام دنیا میں موجود پائی جاتی ہیں اور ہر ایک مخلوق کے سامنے نجات کی خوشخبری صاف معنوں میں سنائی جاتی ہے لیکن افسوس ہے کہ جھوٹے مذاہب کی جھوٹی تعلیمات سم قاتل کی طرح بہتوں کی روحوں کو ہلاک کرتی جاتی ہیں۔ اور گناہ کی تاریکی کی وجہ سے بہت لوگ نجات سے دور رہتے ہیں۔ اور اس زہر سے متاثر ہو کر جانبر نہیں ہو سکتے۔

"آ۔ اور دیکھ"

مندرجہ بالا فقرہ ہمارے غور کے لائق ہے۔ جس طرح سے ایک شاگرد نے خداوند یسوع کی نسبت ایک دوسرے شخص سے کہا کہ آ۔ اور دیکھ۔ اسی طرح سے ہر ایک مسیح کا شاگرد اس وقت سے تا زمانہ حال دنیا کے ایک ایک فرد بشر سے بلند آواز سے کہتا ہے کہ آ۔ اور دیکھ۔ انجیل مقدس جس میں اس الٰہی شخص نجات دہندہ کی تمام کیفیت مندرج ہے۔ دنیا کے تمام لوگوں سے باواز بلند کہہ رہی ہے کہ اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور اپنی روحانی پیاس بجھاؤ۔ وہ صاف لفظوں میں کہتا ہے کہ آب حیات اُس کے پاس ہے اور خداوند یسوع مسیح عام بلاوا پیش کرکے گناہ کے نیچے دبے ہوئے زیر بار لوگوں کو اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر بلاتا ہے اور پیار کی بھری ہوئی آواز سے فرماتا ہے کہ اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس آؤ کہ میں تمہیں آرام دونگا متی ۱۱: ۲۸ پر اگر اب بھی گنہگار انسان اپنے کانوں کو بند کرکے دوزخ کی طرف دانستہ چلے جاویں تو پھر قصور کس کا ہے؟

عجیب روشنی

۱ پطرس ۲

گناہ گہری تاریکی ہے اور جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ تاریکی میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ خدا کا فیصلہ بھی صادر ہو چکا ہے کہ تمام بنی آدم گنہگار ہیں اور یہ ہمہ دان خدا کا فرمان ہے۔ جس میں غلطی نہیں ہو سکتی۔ اسلئے تمام انسان بسبب گناہ کے تاریکی میں گرفتار ہو گئے ہیں۔ ایسی حالت سے رہائی کی بڑی ضرورت ہے اسلئے پطرس رسول صاف تعلیم دیتا ہے کہ مسیحی لوگ گناہ سے خلاصی پاکر عجیب روشنی میں آ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ جو ان کو تاریکی کی حالت سے عجیب روشنی میں لایا آفتاب صداقت اور جہان کا نور ہے۔ وہ جب سے نورانی جلوے کے ساتھ آیا ہے اس دنیا میں روشنی چمکی ہے۔ اور جس کسی نے اس سے منور ہو کر فیض حاصل کیا ہے۔ وہ تاریکی کے لاحاصل کاموں کو خیرباد کہہ کر اور خدا کی پاک روح کی ہدایت سے راہ نمائی پاکر روشن ہو گیا ہے۔ اور اب اسلئے کہا جاتا ہے کہ خدا کے لوگ اٹھیں اور جاگیں کیونکہ روشنی آ گئی ہے۔ اور خداوند یسوع مسیح کہتا ہے۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ اندھیرے میں نہ چلیگا

انسان کی طبیعت بسبب گناہ کے زہر اور آلائش کے ایسی بگڑ گئی ہے۔ کہ اگرچہ وہ نیک کاموں کا ارادہ بھی کرے تو بھی اس سے قسم قسم کے برے کام ہی سرزد ہوتے رہتے ہیں۔ اور اچھے سے اچھے لوگوں سے بھی گناہ ہو جاتا ہے۔ انسانی طبیعت کی خرابی اور حالت نسیان کو دیکھ کر رسول بے اختیار سوال کرتا اور بول اٹھتا ہے آہ! میں بڑا گنہگار ہوں مجھے گناہ کے پھندے سے کون چھڑائیگا؟ لیکن ایسی حالت زار میں اسی وقت خوشخبری کو پیش کرتا ہے۔ اور خدا کا شکر کرتا ہے کہ اس نے ایک خلاصی بخشنے والا بھیجا ہے۔ جو خداوند یسوع مسیح ہے۔ جو گناہ اور شیطان کے نیست کرنے کے لئے آیا۔ اُس نے یہ بڑا کام اپنی جان کا فدیہ دیکر انجام کو پہنچایا۔ اور اب اپنے ایمان لانے والے لوگوں کو ایک نیا دل دے کر اور نئی طبیعت کا خاصہ بخش کر ایک نئی زندگی بسر کرنے کی توفیق دیکر مقدس بناتا اور آسمانی مکانوں میں رہنے کے لائق بنا کر ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہے اور یہی وہ بڑی نجات ہے جو اس نے دنیا کے لئے حاصل کی ہے۔

ہمعصر ریویو آف ریلیجنز مطبوعہ ماہ اپریل ۱۹۱۳ء میں بعنوان "کونسا مذہب متضاد خیالات کا جامع ہے؟ اسلام یا مسیحیت" ایک ۱۳ صفحوں کا طول طویل مضمون گھسیٹا ہے جس میں دل کھول کر دین عیسوی کو بدنام کیا ہے۔ اور خداوند یسوع مسیح کی چال چلن پر ناپاک حملے کئے ہیں۔ اس کا جواب دینا تضیع اوقات کرنا ہے کیونکہ انصاف کا خون کرنے والے لوگوں کی نظروں میں سچائی اور حقیقت کے لئے جگہ ہی نہیں ہوتی تو پھر ایسے لوگوں کے لئے کوئی نصیحت کی بات بجائے فائدے کے نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اسلئے درگذر کرنا بہتر ہے مگر صرف اتنا لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ ان احمدیوں کو کچھ تو شرم اور حیا اور پاس ادب چاہئے کہ وہ خدا کے مقرب معصوم اور اولوالعزم بندے کے حق میں کفر بک کر کیا جزائے خیر حاصل کرینگے۔ جو اپنی دینی کتاب کے ہر ورق پر جس خدا کے مقرب بندے کی عزت کے اعلےٰ اعلےٰ کلمات کی موجودگی میں ایسے ایسے کفر اور بے عزتی کے کلمات شائع کرتے ہوئے نہیں ڈرتے تو کس طرح سے ہو سکتا ہے کہ وہ انجیل کے بیانات کو تسلیم و قبول کر سکیں جو اُن کے



اقتباس

مسیحیوں کی موت کے وقت کی گواہی

۱- جلال جلال!! جلال!!! (آخر دم تک یہی کہتے رہے) اور ان کلمات کے ساتھ جاں بحق ہو گئے۔ - پادری جوزف پریٹ -

۲- موت کے وقت اُس کے کمرے میں سورج چمک رہا تھا اور اُس کے آخری الفاظ تھے کہ یہ کیسی شاندار ہیں۔ روز مین سے آسمان کا پتہ دیتا ہیں۔ ہیولٹ

غیر مسیحیوں کی موت کے وقت کی مایوسی

۱- میری تمام شکنت اور شان کی کیا قدر ۔ جبکہ میں موت کی سخت تنگی کو اٹھاتا ہوں؟ - فلپ سوئم

۲- آہ دوزخ کا سخت عذاب اور سزا! - فرانسز نیو پورٹ

۳- اگر میں تمام دنیا کا سلطان ہوتا تو ایک دن کے لئے زندہ رہنے کے لئے میں تمام دنیا کو دے دیتا۔ - ہابس

جبکہ کسی خاندان میں باقاعدہ زندگی بسر کیجاتی ہو تب فرشتے وہاں رات کاٹنے کے لئے مدعو کئے جا سکتے ہیں اور وہ وہاں خوش اور شاد نظر آوینگے۔

سپرجن

نیک کام کرنے سے خدا کی خدمت کرو۔ اور روحانی اور دا کے کام روحانی طور سے انجام دو۔

سپرجن

مفید کہانی

جان فاکس کا بحری سفر

گزشتہ سے پیوستہ

اور ان کو اپنے قدیم بہادروں کی داستانیں سنا کر بہت ولایا جنہوں نے حوصلہ نہ ہارنے سے بڑی بڑی فتوحات حاصل کی تھیں۔ اور ایسی باتوں سے اپنے ملک کے لوگوں کی دلیری اور خدا کی زبردست مدد کے کارناموں کو یاد دلا کر اُن کی حوصلہ افزائی کی اور جب وہ اس قسم کی بہت سی باتوں سے اُن کی ہمت کی خوب باندھ رہا تھا تو وہ سب گھٹنے ٹیک کر دعا مانگنے لگے اور مختصر پر پُرتاثیر فقروں سے التجا کی جب وہ دعا سے فارغ ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ اُن کے دشمن اُن کے لوٹنے کے درپے ہو رہے ہیں۔ جن کو جسم در ترس تو کہاں پہیے جس کے پتلے بنے ہوئے ہیں یہ دیکھکر ہر ایک آدمی ہتھیار اُٹھانے پر مجبور ہوا۔ اور ڈھول اور تُرہی اور بانسری بجنے لگیں جس سے باہم جنگ کرنے کے لئے کم دل اور کم حوصلہ آدمی بھی دلیر ہو جاتے ہیں۔ اور دونوں طرف سے لوگ لڑائی پر آمادہ ہو گئے۔ اور لڑائی ایسی مچی کہ عیسایوں سے دو گنے ترک ہلاک ہو گئے اور اُس کے بعد ترکوں نے سخت حملہ کیا اور جہاز بھی شکستہ ہو گیا اور ترکوں نے جہاز پر آنے کی کوشش میں آدمیوں کا بہت نقصان اُٹھایا۔ لیکن اگرچہ عیسایوں کی بڑی بہادری سے ترک مایوس ہو گئے۔ اور ایک تیر انداز نے اس طرح سے بہادری دکھلائی کہ ترک اُس کی تاب نہ لا سکے۔ آخرکار ترکوں کی طرف سے ایک گولی جس کی طرف کہ اُس کی چھاتی میں لگی اور وہ گر پڑا اور ساتھیوں کو الوداعی سلام کہکر دلیری دلانے کے کلمات بولتا ہوا جاں بحق ہو گیا۔

باقی آئندہ

پھولوں کی کیاری

حکام کی تابعداری کے بیان میں

ہر شخص حکام وقت کا تابعدار ہے۔ کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں پس جو کوئی حاکم کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے انتظام کا مخالف ہے۔ اور جو مخالف ہیں وہ سزا پاوینگے۔ کیونکہ نیکوکار کو حاکم سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو۔ پس اگر تو حاکم سے نڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر۔ کیونکہ تیری بہتری کے لئے وہ خُدا کا خادم ہے۔ لیکن اگر تو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فایدہ باندھے ہوئے نہیں بلکہ خُدا کا خادم ہے اور اس کے غضب کے موافق بدکار کو سزا دیتا ہے۔ پس تابعدار رہنا صرف غضب کے ڈر سے ضرور ہے۔ بلکہ دل بھی یہی گواہی دیتا ہے۔ تم اسی لئے خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خُدا کے خادم ہیں اور اس خاص کام میں ہمیشہ مشغول رہتے ہیں۔ سب کا حق ادا کرو۔ جس کو خراج چاہئے خراج دو اور جس کو محصول چاہئے محصول دو جس سے ڈرنا چاہئے اس سے ڈرو جس کی عزت کرنی چاہئے اُس کی عزت کرو۔

رومیوں ۱۳: ۱-۸

کہاوتیں

امیر کا انگال غریب کا ادہار۔

دہی نہ بیٹھی اور ہل گئی سمدھنی

چھوٹے چھیے بیٹھے اور دہال جائے۔

تھوتھے پھٹکے اڑ اڑ جائیں۔

جنگ بلقان، اسلام اور مشنز

The Balkan war, Islam & Missions

By

Rev: James L. Barton D. D.

ترجمہ از رکارڈ آف کرسچن ورک۔

اپنے سامنے مقدونیہ کا اور تھریس کا نقشہ رکھو جو ایجیئن سی سے مشرق کی طرف اور جانب غرب ایڈریاٹک تک پھیلا ہوا ہے جس کے شمال میں بلغیریا سرویا اور مانٹی نیگرو ہیں۔ اور جنوب میں یونان جزائر ایجین اور دریائے امرہ ہیں۔ اگرچہ یہ ملک نقشے پر چھوٹا سا معلوم دیتا ہے پر اس کی لمبائی ۵۰۰ میل کی ہے اور چوڑائی قریب دو سو میل کی ہے۔ اس کی آبادی ....۰۰ کی ہے۔ اور اس میں یہ جنگ بلقان واقع ہوئی ہے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ عرصہ دراز نہیں گزرا کہ بلغیریا سرویا اور مانٹی نیگرو ترکی گورنمنٹ کا ایک حصہ تھے ۱۸۷۸ء میں بلغیریا اور سرویا خود مختار ہوگئے اور ۱۹۱۲ء تک یہ زور پکڑتے رہے۔ اور اس وقت ان کا اتحاد یونان کے ساتھ بھی ہوگیا۔ جو ترکی کا کسی وقت ماتحت تھا اور ملکوں کا ارادہ ہوا کہ مقدونیہ کو بھی خود مختار بنا دیں اور مسلمانوں کو نکالدیں۔

مقدونیہ کے بڑے حصے کے فیصلے کا سوال نہ تو شروع میں تھا اور نہ اب ہے۔ مندرجہ بالا ملک میں جس کا نقشہ دکھلا چکے ہیں تیسرے حصے کے برابر بلغری آباد ہیں جیسا کہ وہ خاص بلغیریا میں رہتے ہیں اور مغرب کی طرف سروین اور مانٹی نیگرو کثرت سے رہتے ہیں جو کئی پشت سے ترکوں کے ظلم اور جبر کو سہ رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مقدونیہ میں بہت سے یونانی بھی آباد تھے۔ جس طرح سے کہ جزائر ایجین میں وہ آباد تھے جو یونان کے دلخواہ تھے۔ یہ ترکی کی رعیت تھے۔

یورپ اور تمام دنیا کے سامنے مقدونیہ کی وحشیانہ بے رحمی ضرب المثل ہوگئی تھی۔ اس کی افزونی یہاں تک بڑھ گئی کہ بلقان ریاستوں کی نظروں میں ایسے پُر درد نالوں کو سنتے ہوئے خاموش رہنا ناممکن ثابت ہوا جو قومی جذبے کے ساتھ اُن تک پہونچے تھے جنکا بیان احاطے سے مشکل ہے۔ اسیر بلقان ریاستوں نے یونان کے ساتھ اتحاد کیا جس کی نظیر قدیم تواریخ میں پائی نہیں جاتی اور اتفاق ایسا ہوا کہ جب ترکی اٹلی کے ساتھ جنگ کر رہی تھی اور علاوہ ازیں اس کو خانہ جنگیوں سے بھی بہت نقصان پہونچ رہا تھا۔ جو اس جنگ کے لئے بالکل تیار نہ تھی جنگ شروع ہوگیا اور سہ ہو گھنٹوں کے اعلان کے بعد لڑائی ٹھن گئی اور جنگ کے لئے فوجیں اتحادیوں کی میدان کارزار میں نکل آئیں اور ترکوں کے علاقوں میں پیشقدمی کی اور بڑی بڑی مضبوط فتحیں حاصل کیں تو تین ہفتوں کے قلیل عرصہ میں ترک یورپ سے نکالے جانے لگے۔ اور ایک عارضی صلح کی گئی تاکہ مستقل صلح جلد اس کے بعد قایم ہوسکے۔

امن قائم کرنے والی کمیٹی کے موقعہ پر ترکی کی ناشہماندہ دیکھی گئی کہ جب اس کے ملکی مختلف اغراض بیکر موجود تھے۔ انہوں نے سعی کوشش کی کہ وقت ضائع نہ ہو اور انہوں نے کوئی موقعہ کھو دیا اور اُمید پڑتی تھی کہ اس شکست سے وہ بہت کچھ حاصل کرینگے جتنی جلدی وہ اتحادیوں کے ساتھ فیصلہ کرینگے۔ مگر ینگ ترک پارٹی نے بعض نوجوانوں کی نئی جماعت نے جو پیشتر ایسی کمی ناؤ سے اپنی طاقت کھو چکی تھی اور جو ہمیشہ جنگ کی خواہاں تھی موقعہ پاکر حکومت پر قبضہ کرلیا اور انہی پیشواؤں کا نمونہ ہوگیا جو عبدالحمید دوم کو معزول کرنے کو تیار تھے۔ اور چاہتے تھے کہ اس کے بھائی کو اُس کی جگہ تخت نشین کریں اور جو بڑے سرگرم ساعی تھے کہ سلطنت میں انقلاب واقع ہو۔

ترکی کی حالت موجودہ جہاں تک کہ ترکی سرکار کا تعلق ہے سخت پیچیدگی کی حالت میں ہے۔ خانہ جنگی پھر پھیل رہی ہے اور مخالف ریاستیں جو شاطلجہ اور ایڈریانوپل کا محاصرہ کر رہی ہیں۔ دارڈنلس کی طرف بڑھ رہی ہیں تاکہ پانی کی راہ سے قسطنطنیہ تک پہونچ جاویں۔ اور اس وقت میں روس بھی کاکیشین کی حد پر ایک بڑی فوج کے ساتھ موجود ہے۔ اور خورد ستان اور آرمینیا میں جانے کو تیار ہے۔ اس حالت میں جبکہ ان علاقوں میں گڑبڑی پڑ جاوے اور ساتھ ہی روس نے امریکن مفاد کی حفاظت ان علاقوں میں بھی حاصل کی ہے اور اس لئے اس کو اپنی فوجوں کے آگے بڑھانے کے لئے ایک بہانہ ملجاوے گا۔ خواہ جبکہ امریکن مفاد کو ذرا بھی نقصان پہونچیگا۔ وہ خبریں جو اب تک آئی ہیں اسباب کو ظاہر کرتی ہیں کہ مسلمان لوگ اپنی حالتیں زندہ بیوس ہوگئے ہیں۔ نہ صرف قومی طور پر بلکہ مذہبی طور پر بھی۔ اور یہ حقیقت کہ یورپین طاقتیں لڑائی کو جاری رکھتی ہیں صاف ظاہر کرتی ہے کہ وہ

(Status quo of Turkey)

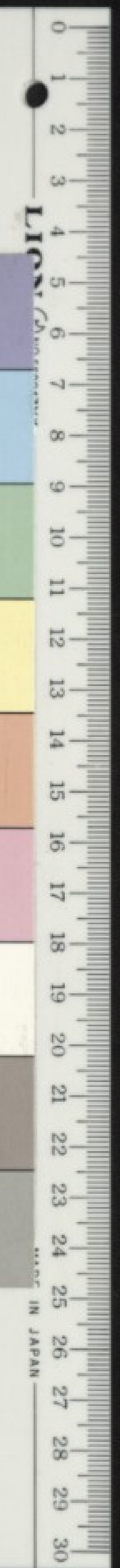
کی حفاظت کرنا نہیں چاہتے جو برلن کے عہدنامہ میں مقرر ہوئی تھی۔ صاف ظاہر ہے کہ۔ اب یہ صاف طور سے واضح ہوتا ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتوں میں سے ترکی کا شمار نکلنے والا ہے۔ اور بہت تھوڑی امید پڑتی ہے اس کو روکنے کے لئے کچھ کارگر ہو۔ کیونکہ ترکی ایسی کمزور ہوگئی ہے کہ کوئی قوم اس کی عزت کو برقرار رکھنا نہیں چاہتی۔

اب اس جنگ بلقان کے اثر کی نسبت جو اسلام پر پڑا ہے ہم بہت سے ثبوتوں کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ تمام ملکوں میں یہ جنگ مسلمانوں کے اعتبار کو گھٹائیگا۔ جو وہ اپنے مذہب کے عقیدے کے مطابق روحانی جنگ کے معنوں میں رکھتے ہیں۔ ترکی مسلمانوں کی سلطنت کے اعتبار سے تمام دنیا کا ایک بڑا پولیٹیکل مرکز ہے اور مسلمانوں کے خیال میں ترکی کا سلطان اس دنیا میں محمد صاحب کا نائب ہے اس کا نام پادشاہ ہے۔ جس کا مطلب خدا کا سایہ ہے سنہ ۱۴۵۳ء سے تمام مسلمانوں کا خیال تھا کہ قسطنطنیہ تمام دنیا کا دارالخلافہ ہے۔ اس سلطنت کا جو تمام دنیا میں پھیلنے والی ہے۔ اور سلطان کو تمام سرکاری کاغذات میں۔

Lord of Lords & King of Kings.

یعنے خداوندوں کا خداوند اور شاہوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ جس کے وسیلے اور ذریعے سے کل روئے زمین کے باشندے





اپنے کاروبار انجام دینگے ۔ ہندوستان اور چین اور تمام ملکوں کے مسلمانوں کا یہ خواب تھا کہ تمام دنیا کی حکومتیں اس بڑی حکومت کے ماتحت ہو جاوینگی جو سلطان ترکی کے نام سے مشہور ہو

اس خیال سے ہم اسباب کو واضح کرینگے کہ کیسی گہری جڑ اس خیال کی ان کے دلوں میں جمی ہوئی تھی ۔ کہ ترکی کا سلطان تمام دنیائی اسلامی سلطنت کا حاکم یا پولیٹکل ہیڈ ہے ۔ جو جزیرے فلپائن کی سوردس کی حکومت کے متعلق ہے کہ جب یونائیٹڈ سٹیٹس نے ان جزیروں پر قبضہ کر لیا تو امریکہ کے ایلچیوں نے جو قسطنطنیہ میں تھے یونائیٹڈ سٹیٹس کی سرکار کو سوردس کی حکومت کی منظوری کے لئے لکھا اور سلطان کے ساتھ [illegible] بندوبست سے طے پایا اور اس کے حکم سے صلح ہوئی ۔ اور اس طرح سے سوردس بغیر کشت وخون کے یونائیٹڈ سٹیٹس کے زیر حکومت لایا گیا ۔

اس نے ان اسباب کو مانتے ہوئے کہ قسطنطنیہ کل دنیا کے مسلمانوں کا پولیٹکل مرکز ہے ۔ اور سلطان جو قسطنطنیہ میں حکومت کرتا ہے وہ تمام محمدی دنیا کا حاکم تصور ہوتا ہے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ جنگ بلقان سے صرف ترکوں کو ہی یورپ سے نکالنے کا مطلب نہیں ہے بلکہ اس سے بڑے بڑے نتیجے نکلتے ہیں ۔

دو سو برس تک یورپ میں ترکوں کی حکومت قائم رہی ۔ اور اب ان کی طاقت زوال کی طرف رجوع ہے ۔ مگر ان تمام صدیوں میں ایسی کوئی واردات نہیں گزری جیسا کہ ان چھوٹی سی بلقان کی ریاستوں نے یونان کے ساتھ اتحاد کرکے اسلام کے ایمان اور امیدوں کو ایک گوشہ بٹھا دیا ہے ۔ لیکن اسلامی دنیا میں سلطانوں کو اُن کی حکومت کا زوال غالباً معلوم نہ ہوتا تھا ۔ پر اب طرابلس ان کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد نہ صرف مقدونیہ اور تھریس ہی انکے ہاتھ سے جاتا رہا بلکہ انکا دارالخلافہ ایڈریانوپل بھی گیا جو ۱۳۶۱ء سے ان کے قبضے میں تھا اور بہت سی نامی گرامی لڑائیوں کی منصوبہ گاہ تھا ۱۴۵۳ء تک بڑی فتوحات کی جگہ بنا رہا ۔ جبکہ قسطنطنیہ بھی فتح کیا گیا تھا

باقی دارد

مُراسلات

تو زنا نہ کرنا

گذشتہ سے پیوستہ

جسمانی آرائش اور ناپاک ناولوں کا پڑھنا اور بے حیا تماشا مخول کرنا ناز و نخرہ شہوت کو بھڑکانے اور زنا کے باعث ہوا کرتے ہیں ۔ ہر ایک بدی کی صورت ہی سے دور بھاگو ۔ (۱ تھسلنیکیوں ۵ باب ۲۲ آیت ۔)

جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے حرامزادہ بھی بے حیا ہوتا ہے ۔ وہ خدا کی قدوسیت کے جلال کا پھل نہیں لا سکتا ۔ اس واسطے خدا اس کو اپنی جماعت سے خارج کر دیتا ہے ۔

کیا میں مسیح کے عضو لیکر کسبی کے عضو بناؤں ۔ ایسا نہ ہووے ۔ حرامکاری سے بھاگو ۔ ہر گناہ جو آدمی کرتا ہے ۔ وہ بدن سے باہر ہے ۔ پر زنا کرنے والا اپنے ہی بدن کا گنہگار ہے (۱ قرنتیوں ۶ باب ۱۵ و ۱۸ آیت)

حرامکاروں کا حصہ بہشت میں نہیں بلکہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا ۔ (مکاشفات ۲۱ باب ۸ آیت)

اے خدا پرست لوگو زناکار شہروں میں سے تم اپنے بچوں کو یوں کھینچ کر نکال لاؤ جس طرح سے خدا وند کے فرشتے نے لوط کو صدوم سے باہر نکالا تھا (پیدائش ۱۹ باب ۱۶ آیت)

خدا وند فرماتا ہے ۔ اے میرے لوگو بابل میں سے نکل آؤ تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ پڑے (مکاشفات ۱۸ باب ۴ آیت)

عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے (۱ تمطاؤس ۲ باب ۹ آیت)

یعقوب کی بیٹی دینہ سکم کے ملک کی لڑکیوں کو دیکھنے کو باہر گئی ۔ اور سکم کے امیر بیٹے نے اُسے بے حرمت کیا (پیدائش ۳۴ باب ۱ و ۲ آیت) داؤد کی بیٹی تمر شاہانہ رنگین لباس پہنا کرتی تھی اس کے سوتیلے بھائی امنون نے اس کے کنوار اپن کو بے حرمت کیا ۔ (۲ سموئیل ۱۳ باب ۱۴ و ۱۸ آیت)

یوسف نے اپنے باپ یعقوب سے پاک بنے کی تعلیم پائی ہوئی تھی جب مصر میں اس کے آقا فوطیفار کی زانیہ جورو نے زنا کی درخواست کی تو یوسف نے جواب دیا میں ایسی بد ذاتی کا کام زنا کیوں کروں اور خدا کا گنہگار بنوں ؟ (پیدائش ۳۹ باب ۹ آیت)

خدا نے اس کو افرائیم اور منسی جیسے مبارک فرزند دیئے ۔ ایوب نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا تھا کہ کسی کنواری پر شہوت کی نظر نہ ڈالیگا (ایوب ۳۱ باب ۱ آیت)

انسان جب اپنے ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کر دیتا ہے ۔ (۲ قرنتیوں ۱۰ باب ۵ آیت) تو خدا کا اطمینان جو ساری سمجھ سے باہر ہے ۔ اس کے دل اور خیالوں کی یسوع مسیح میں نگہبانی کرتی ہے (فلپیوں ۴ باب ۷ آیت)

اے پوپ صاحب بانی اسلام نے آپ کے بچے اتنے جہت نہیں مارے جتنے کہ شیطان زنا سے مروا رہا ہے جنکو اسلام نے مارا ہے ۔ وہ تو مظلوم تھے اور شہید ہوکر بہشت میں گئے ہیں ۔ مگر شیطان نے ارادہ کیا ہے کہ آپ کے جوان جوان بچوں کو زناکاری کے سبب صدوم اور عمورہ کی طرح آگ میں جلوائے ۔ اور ہمیشہ کے لئے دوزخ میں ڈالے ۔

پس اے بزرگ پوپ صاحب آپ یورپ میں پھریں جیسے ہر ایک شہر میں جائے اور مردکی کی طرح آپ اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہنے اور اس پر راکھ ڈالے اور چلّاکے اور پھوٹ پھوٹ کر روئے شاید کہ خدا آپ کے بچوں پر رحم کرکے اُن کی جان بچائے اور آپ کو پوریم کی عید کی خوشی نصیب کرے آمین (آستر ۴ باب)

باقی آئندہ

سہارنپور تھیولاجیکل سیمنری المنائی انڈاومنٹ فنڈ

سہارنپور تھیولاجیکل سیمنری کے سند یافتہ طلبا نے ارادہ کیا کہ مبلغ تین ہزار روپیہ جمع کر کے اپنی سیمنری کو ایک انڈاومنٹ دیں۔ اس انڈاومنٹ کے سود سے سیمنری کے کسی طالب علم کی مدد کیجائے گی۔

میں مندرجہ ذیل صاحبان وکلیسیاؤں کا جنہوں نے اپنے مبلغ زر سے اس فنڈ کو افزونی بخشی دل سے شکرگذار ہوں۔

پادری جے ایم غلام مسیح مینپوری	صہ روپیہ
پادری بی بی رائے سہارنپور	صہ
اٹیہ کلیسیا معرفت پادری نہال رام	عہ
راجپوتانہ سے معرفت پادری مقبول مسیح	للعہ
لودھیانہ سے معرفت مسٹر سیموایل لہدیو	عہ
مینپوری کلیسیائی معرفت پادری سکھ لال	عہ
مسٹر ایم سی نیوٹن گل ڈیرہ دون	عہ
مسٹر ایچ سی رانسر سنتوکھ اجوا کرنال	عہ
مسٹر یوسف ریویا پائل ریاست پٹیالہ	عہ
مسٹر حمید الدین نرائن گڈہ انبالہ	عہ
پادری گوردت سنگہ بسی انبالہ	عہ
پادری عبدالسلام انبالہ شہر	عہ
پادری پربھودت تھانیسر	عہ
میزان کل	۱۰

الرقوم بی بی رائے خزانچی سہارنپور مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۱۳ء

نوٹ:— کل چندہ بنام خزانچی مذکورۃ الفوق ترسیل کرنا چاہئے۔

وفات حسرت آیات

گذشتہ سے پیوستہ

آپ سی پی بی ہائی سکول لودیانہ میں تعلیم پاتے رہے۔ اور تعلیم ختم کر کے آپ لاہور میں سناری کا کام کرتے رہے۔ اور اسی عرصے میں آپ کی شادی پادری نظام الدین صاحب کی دختر نیک اختر سے جو کہ آجکل دسوہہ ضلع ہوشیارپور میں متعین ہیں ہوئی آپ کے والد ماجد غلام غوث جو کہ گھوڑیالہ کے راجپوتوں سے عیسائی ہیں وہیں پر ہیں آپ کے تین بھائی بقید حیات ہیں۔ آپ کا چھوٹا بھائی آجکل بار کے علاقے میں جہاں کہ آپ کے والد کو مربع زمین ملی ہے مقیم ہے۔ اُس کا نام منصب دار خاں ہے۔ اُس سے چھوٹا برخوردار خاں ہے۔ اس سے چھوٹا عنایت خاں ہے آپ ۱۸۹۸ء میں سہارنپور گئے اور ۱۸۹۹ء میں سہارنپور کا کورس ختم کر کے لاہور آئے اور پھر سہارنپور میں لاہور سے پروفیسر تھیولاجیکل سیمنری ہو کر آئے اور وہاں چند برس کام کر کے لودیانہ میں ۱۹۱۰ء میں آئے۔ پہلے تو سہارنپور سے وعظ کرنے کیلئے آیا کرتے تھے۔ پر پھر کلیسیا نے آپ کو اپنا پاسٹر منظور فرمایا سو اس رودبدل میں اگر غلطی ہوئی ہووے یعنے اُن کا لاہور جانا۔ اور سہارنپور آنا تو خادم کو ناظرین معاف فرمائیگا۔ آپ ۲۲ اپریل ۱۹۱۳ء بروز منگل گھوڑیالہ میں ۴۵ برس کے ہو کر اس دنیائے فانی سے عالم جاودانی میں چل بسے۔ آپ کی بعض باتیں۔ غم کی یادوہانی صورت بنکر پیش نظر ہوتی ہیں۔ کوئی دو ماہ کا عرصہ گزرا تو آتائے گفتگو میں آپ نے کہا کہ میرے عزیز میں کیا کروں دل کی دل ہی میں ہیں میرا تو دل چاہتا ہے کہ آپ صاحبان کو گھر گھر جا کر ہر روز ملاکروں پر صبح آپ لوگ کام پر چلے جاتے ہیں اور شام کو میرا انجا پیچھا نہیں چھوڑتا اور میں چارپائی کا سوار ہو جاتا ہوں۔ دیکھئے اپنے کلیسیا کے لوگوں سے کس قدر محبت تھی۔ مگر سبب لاچاری بیماری کچھ کر نہیں سکتے تھے آپ کو تپ دق کی بیماری نامعلوم کس طرح لگ گئی۔ اور اس ہی میں آپ چل بسے۔ گزرے سال آپ المورہ پہاڑ جو کہ خاص اسی مرض کے لئے سرکاری طور پر مخصوص ہوا ہے گئے پر قدرے افاقہ نہوا اور ڈاکٹروں کی دوبارہ صلاح یہ تھی۔ کہ آپ پھر پہاڑ پر جاویں۔ پر آپ نے منظور نہ کیا سو لودیانہ کلیسیا نے پچھلے سال چھ ماہ کے واسطے آپ کو صحتیابی کے لئے بھیجا تھا ویسا ہی اب کی دفعہ پھر آٹھ ماہ کی رخصت دی تھی سو آپ دیسی حکیم کے علاج کے لئے گھوڑیالہ چلے گئے تھے اور دیسی علاج میں خوراک جیسا کہ لوگوں کا کہنا ہے۔ نہ ملی اور دیسی علاج میں پرہیز بھی سخت ہوتا ہے اور دیسی حکیم تو آپ کو بگڑا ہوا نزلہ بتاتے تھے۔ پر ڈاکٹر تپ دق کا مرض جتلاتے تھے۔ خیر کچھ سے کچھ باتیں ہم بنائیں اُن کی آ گئی تھی۔ اور خدا کی مرضی ہی ایسی ہی تھی۔ اس میں تو شک نہیں کہ خدا نے ہماری کلیسیا کا فخر ہماری بلبل ہندوستان ہمارا مہربان چوپان ہمارا شفیق شبان ہماری تکلیفوں کا شریک ہماری مجلسوں کا رفیق۔ ہمارے گانے بجانے کا آن بین۔ ہماری خوشی و غم کی باتوں کی راحت العین پیارے غمخوار جب ایسی ایسی من موہنی صورتیں اور صورتیں چلی جاتی ہیں تو ہمارا اور آپ کا کیا ٹھکانا ہے۔ سچ کہو کیا کسی کا یہاں خواب ہستی کا آشیانہ ہے ہرگز نہیں بلکہ ملک الموت کا کارہم کو ہر وقت جگاتا ہے۔ بیدار کرتا ایسی ایسی نظیروں سے عبرت کا نشتر چبھاتا ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ میرا اور آپ کا وہی آسمانی ٹھکانا ہے۔ کیونکہ پرانے لوگوں گزرے آدمیوں کا ذکر کیا جاوے تو نہیں معلوم کب آئے اور کب چلے گئے ؎

نوشیرواں کے در پہ لکھا تھا یہ آپ زر
اس منزل عزیز کے ساکن کہاں گئے۔

یہ چمن یونہی رہیگا اور ہزاروں جانور
اپنی اپنی بولیاں سب بولکر اڑ جائینگے

اور دیکھئے کہ کس غم و ماتم کی صورت اپنا سر جھکائے بے تحاشہ بلبلا کر اور ڈھاڑیں مار کر رو رہی ہے۔ یہ کون ہے یہ مرحوم کے گھر والے ہیں۔ مرحوم پادری یوحنا خاں صاحب چند بچے چھوڑ گئے ہیں اور سب سے بڑے لڑکے



گویا کا نام سیموئیل عطاالحق ہے خدا اُن کی جگہ پر کسی نہ کسی وقت مقرر کرے۔ کیونکہ یہ لڑکا بھی ابھی ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات نظر آتا ہے۔ پادری صاحب ایک اپنی بڑی بھاری یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ وہ جغرافیہ بائیبل ہے۔ جو کہ شاید اب تک چھپ گئی ہوگی یا چھپ رہی ہوگی۔ اس قسم کی کتاب نہ ہے جو کہ آپ کی سو برس کی خاص محنت کا ثمرہ ہے۔ آپ کی یہ یادگار رہے۔ اور اُمید ہے کہ آپ کے نیک نام کو خداوند مسیح کے لئے ہمیں یادگار روشن کرے گی۔ مجھے تو سوائے رونے کے اور کچھ نظر اس سانحہ واقعہ اور جانگداز خبر کو دیتے ہوئے بن نہیں پڑتی۔ خادم کو اُمید واثق ہے کہ ایسی پیاری ہستی کے لئے شفیق سے شفیق القلب اشخاص بھی بغیر آنسو بہائے نہیں رہ سکینگے۔ دنیا میں ہم جیسوں کا آنا اور جانا یکساں ہوا۔ اور ممکن ہے کچھ غرض اللہ تعالے کی موجود پر ایسے فرشتہ صورت ملک تمثال صاحب کمال اور فرخندہ خصال۔ صبر کی مجسم تصویر اور حلم کی تنویر آپ کے اوصاف کو اظہرین پرکشت کرنا کوئی مبالغہ کی صورت نہیں جبکہ انکا قلبی درد مند جوش ظاہر ہے ؎

مجھے غم سے کہاں اب تو یارا ہو۔
جدا جبکہ مجھ سے مسیحا پیارا ہو

اس وقت مجھے مرحوم کے جگری دوست پادری طالب الدین صاحب بی۔ اے۔ پادری پی۔ بی۔ رائے پروفیسر سیمنری سہارنپور اور مسٹر ویلٹی صاحب پرنسپل سیمنری سہارنپور خیر یہ تو ایک ظاہری دوست کی صورت میں نظر آتے ہیں پر آپ سے دشمنی کون کریگا؟ جو ایسے بندہ خدا ہووے۔ ایک دفعہ مجھے یاد ہے کہ آپ کے سامنے کوئی کلیسائی تفرقہ مسیحی بھائیوں کا پیش ہوا تو آپ نے کس تپاک سے اُسے نبھایا اور فیصلہ کیا کہ ہم سب حیران رہ گئے۔ بچوں میں آپ بچے۔ اور جوانوں میں آپ جوان اور بڑھوں میں آپ بڈھے امیر اور غریب آپ کو سب یکساں تھے سچی بات سب کو کہہ دیتے تھے اپنی ذات سے کبھی کسی کی بُرائی نہ کرتے تھے۔ اور ہر ایک شخص کو اس کی نسبت اگر کچھ سنا بھی تو خود جاکر سمجھا دیا کرتے تھے۔ ہر ایک کو بھائی سمجھتے تھے۔

اب کہاں تک آپ کی باتوں کو دہرائیں اور کہاں تک آپ کو یاد کریں کاش کہ وہ دن جلد آوے جب ہم بھی اُس جگہ پر پہنچیں جہاں کہ آپ ہم کو اس دارالمحن میں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اور خداوند آپ کو اپنی گود میں سلا وے۔ اور آپ کے دوستوں آشناؤں یاروں غمگساروں۔ لواحقین رشتہ داروں کو صبر جمیل اور کامل تشفی اور قلبی آرام دیوے۔ فقط

آپ کا تا قیامت دعاگو۔

این۔ پی۔ پروانہ از لودیانہ۔

رسالجات اثبات کفّارہ پر خط و کتابت

بخدمت شریف پیارے بزرگ جناب پادری ٹامس ہاول صاحب زاد عنایتہٗ۔

آداب۔ میں آپکا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے دو کتابیں پہلے اور دو کتابیں اب درباره اثبات کفارہ وغیرہ ارسال فرمائی ہیں۔ پیارے بزرگ آپ کی یہ ضعیف العمری اور ان کے لکھنے میں یہ محنت شاقہ دیکھ کر مجھے حیرت آتی ہے اور ساتھ ہی خدا باپ کی قدرت اور شان اس انجیلی خدمت میں صاف نظر آتی ہے کہ خدا کے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل آپ کے شامل حال ہے جو آپ کو ایسے ضدی اور دروغ گو اور افترا و بہتان ساز کفار کے مقابلہ میں طاقت بخشتا ہے۔ چنانچہ ثبوت اس کا یہ ہے کہ آپ نے نہ صرف قادیان والوں کی پبلک کے سامنے قلعی کھول دی۔ بلکہ ان کی دھوکا دہی کو اظہر من الشمس کردیا ہے۔ اور طرفہ یہ کہ ان کی کفر گوئی کو ٹھنڈے دل سے بالکل قطعی رد کرڈالا ہے۔ ممکن ہو کہ بعض مسیحی بزرگ یہ خیال فرماویں کہ آپ نے قادیان والوں کے ایسے واہیات مزخرفات رسالوں کا اور ان کی ایسی بے ہودہ بکواس کا جواب لکھتے ہیں گویا اُن کی باتوں کو فروغ دیا جو ہرگز قابل التفات نہ تھیں جیسا کہ خود مرزا قادیانی کرشن ثانی کی یاوہ گوئی سے اکثر بزرگ مسیحی ناک بند کرکے گذرتے رہے۔ جبکہ اس کی تکذیب فاش ہوچکی تھی۔ اور عبداللہ آتھم مرحوم کی نسبت جھوٹھ کہکر مرزا قادیانی کرشن ثانی ملعون ہوگیا اور ایسی بہت سی باتوں سے کذاب قادیانی نام رکھواکر مر بھی گیا تو آپ کو چاہئے تھا کہ ان کے چیلوں کی طرف اُن کی ویسی کارروائی کی پرواہ نہ کرتے کیونکہ ان سے مسیحیوں کو کچھ بھی خدشہ نہیں ہے۔ مسیحی دین کے شروع سے ایسے ہزارہا مخالف پیدا ہوئے اور اپنے کفر اور بدزبانی کو ساتھ لئے ہلاکت میں چلے گئے۔ بلکہ وہ خود اپنے اوپر فتوے لگاگئے۔ چنانچہ سورہ کہف آیت ۵ میں لکھا ہے کہ "اے محمد تو اپنی جان گھونٹ کر مرجائے گا تو بھی مسیحی لوگ مسیح کو اللہ کا بیٹا کہنا نہ چھوڑینگے"! ایسے ہی قادیانی صادق کی صداقت برعکس نام نہند زنگی کافور کی کافور ہوجائیگی۔ اور خدا کا کلام ابتک قائم ہے اور قائم رہیگا وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ان پر ہنسیگا۔ اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑا دیگا۔

تاہم میں کہتا ہوں کہ ہمارے جیسے کمزور اور کم علم مسیحیوں کے واسطے آپ کے رسالہ جات بڑی بھاری نعمت اور غنیمت ہیں اور کتنا زیادہ اُن اشخاص کے لئے یہ مفید ثابت ہونگے جو کہ ہندو اور مسلمان ہیں۔ اور مسیحی دین سے ناواقف ہوتے ہوئے وہ مرزائیوں کا دھوکا کھا سکتے ہیں۔ اگر وہ ان رسالوں سے آگاہ نہ کئے جاویں۔ پر اگر وہ راستی پسند اور طالب حق ہوں۔ تو ان سے ضرور بہت اور بے پایاں فایدہ اُٹھاویں گے۔ ہم جو انجیلی خدمت پر مامور ہیں ان رسالوں کے وجود میں آنے سے جو آپ کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہیں اور ان رسالوں کو اپنے پاس رکھنے سے گویا ایک انمول خزانہ پر بے محنت و مشقت قابض ہوسکتے ہیں۔ اِس لئے میں آپ کے اس احسان کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا کہ یہ آپ کی بڑی بھاری عنایت ہے۔ زیادہ نیاز

کمترین میر عالم مسیحی

از پاک پتن

روح القدس کی تلاش ٹوری

روح القدس کی بھرپوری کا راز

گذشتہ سے پیوستہ۔

۶۔ روح کی اس بھرپوری کو حاصل کرنے کی ذمہ داری بہت کچھ تمہارے اپنے ہاتھ میں ہے۔ اب اس کا ترجمہ یہ ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ برکت خدا کی طرف سے نہیں اور فضل کے سبب سے نہیں۔ بے شک یہ خدا کی طرف سے اور خدا کے فضل سے ہے۔ مگر فضل کا کام یسوع مسیح میں کامل کیا گیا ہے۔ یعنے خدا نے مسیح کو دیکر جو کچھ ہمارے لئے کرنا تھا پہلے ہی سے کر دیا ہے۔ اس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی! کیا ہم چاہتے ہیں کہ خدا روح القدس کی بھرپوری نازل فرما دے؟ اس نے مسیح میں نازل کر دیا ہے: "الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے"۔ (کلسی ۲: ۹) کیا ہم چاہتے ہیں کہ خدا ہم کو مسیح کے ساتھ جس میں بھرپوری بستی ہے جوڑ دے؟ اس نے ہم کو ملا دیا ہے کیونکہ "تم مسیح یسوع میں اس کے ہو"۔ (۱ قرنتی ۱: ۳۰) اب صرف ایک ہی بات باقی ہے۔ اور وہ تمہاری طرف سے ہے یعنے یہ کہ تم اپنے تئیں ایسے طور سے مسیح کے کہ جس کے ساتھ تم جوڑے گئے ہو تابع کر دو کہ وہ اپنی بھرپوری تم میں اور تمہارے وسیلے نازل کر سکے تمہیں یہ کام کرنا ہی ہوگا۔ اپنی ذمہ داری خدا پر ڈالنے کی کوشش نہ کرو۔ اگر تم اپنی ذمہ داری خدا پر ڈالو گے تو وہ اس کو پھر تم پر ہی ڈالدیگا۔ کیونکہ یہ تمہاری ذمہ داری ہے۔ وہ برابر ایسا ہی کرتا آیا ہے۔ کیا تم ایسے اندھے ہو گئے ہو کہ تم اس کو پہچان نہیں سکے۔ اس کی ذمہ داری یہ ہے کچھ نہیں تم اپنی زندگی پورے طور سے اس کے حوالہ کر دیتے ہو اسی وقت تم جان لیتے ہو کہ اس نے اپنی بھرپوری تم کو بخشدی ہے۔

باقی آئندہ

پریسبیٹیریل ہوم ورک

اور

نیشنل مشنری سوسائٹی آف انڈیا

گذشتہ ماہ نومبر ۱۹۱۲ء میں سنڈ (Synod) کے موقعہ پر جو سہارنپور میں منعقد ہوئی یہ تجویز پیش ہوئی کہ موجودہ پریسبیٹیریل ہوم ورک سناڈیکل Synodical ہوم ورک کہلاوے اور کہ ہوم ورک کے چلانے کے لئے ولایت سے کوئی امداد نہ لی جاوے۔ اور یہ قرار پایا کہ یہ تجویز پنجاب کے متعلقہ پریسبیٹریوں کے سامنے رائے زنی کے لئے لائی جاوے چنانچہ لودیانہ پریسبیٹری کے روبرو جو کہ ماہ رواں لودیانہ میں منعقد ہوئی۔ مذکورہ بالا تجویز برائے رائے زنی پیش کی گئی اور بعد بہت غور و خوض و بحث و مباحثہ کے جملہ ممبران پریسبیٹری لودیانہ نے یک زبانی سے یہ رائے قلمبند کی کہ موجودہ پریسبیٹیریل ہوم ورک سناڈیکل ہوم ورک کہلاوے اور کہ ہوم ورک کے چلانے کے لئے آئندہ ولایت سے کسی قسم کی مدد نہ لیجاوے اور یہ رائے آئندہ سینٹ کے سامنے فیصلے کے لئے پیش کیجاوے گی

مذکورہ بالا تجویز اب کوئی راز پنہانی نہیں۔ کیونکہ اس کو لودیانہ پریسبیٹری کی کلیسیاؤں اور نیز دیگر پنجابی متعلقہ پریسبیٹریوں کی کلیسیاؤں کے عنقریباً کل مشنر کا خواہ وہ ممبران پریسبیٹری ہوں یا نہ ہوں خوب جانتے ہیں اور میرے خیال میں ہر ہندوستانی مسیحی کو اور خصوصاً ہر ہندوستانی پریسبیٹیرین مسیحی کو جو کہ ہوم ورک میں ذرہ بھر بھی دلچسپی رکھتا ہے۔ یہ حق حاصل ہے کہ اس مضمون پر اپنی شخصی رائے کو صفائی کے ساتھ ہدیہ ناظرین کرے تاکہ شاید ممبران سنڈ کو جن کے سامنے مذکورہ بالا تجویز برائے فیصلہ آوے گی۔ اسے شخصی رائے سے ہوم ورک کے مضمون پر کچھ روشنی ملجاوے اور فیصلے کے اہم و ضروری کام میں سہولیت ہو۔

میں این۔ ایم۔ ایس کا ایک کارندہ ہوں اور ہوم ورک میں نہی دلچسپی رکھتا ہوں بلکہ مددگار ہوں میرا ارادہ یہ ہے کہ میں لودیانہ اور دیگر پریسبیٹریوں کے کلیسیاؤں کے بزرگوں اور بھائیوں اور نیز مشنری صاحبان کو یہ دکھاؤں کہ ہوم ورک اپنی مجوزہ یا استقبالی صورت میں این۔ ایم۔ ایس کے ساتھ نہایت ہی سہولیت سے مل سکتا ہے اور اپنی شخصی رائے کا اظہار کروں کہ جب اس قسم کی سہولیت ہے تو کیوں نہ ہوم ورک کے ساتھ ملا دیا جاوے لہذا میں ذیل کی سطور ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ ہوم ورک

شکل اول

پریسبیٹیرین

مقصد۔ ہندوستانی مسیحی کا کام

ہندوستانی + ولایتی روپیہ

ہندوستانی کارندے

ہندوستانی + ولایتی روپیہ

ہوم ورک کی مجوزہ یا استقبالی شکل یہ ہوگی۔

شکل دوم

مقصد۔ ہندوستانی پریسبیٹیرین مسیحیوں کا کام

ہندوستانی روپیہ

ہندوستانی کارندے

ہندوستانی انتظام

نوٹ۔ اگر یہ شکل منظور ہو جاوے تو اس بات کی تائید ہو جاویگی کہ ہندوستانی مسیحیوں کو اپنے ملک کی نجات کے لئے خود کام کرنا چاہئے۔

این۔ ایم۔ ایس کی شکل یہ ہے۔

مقصد۔ ہندوستانی مسیحی خود ہندوستان میں مسیحی کام کریں

ہندوستانی روپیہ

ہندوستانی کارندے

ہندوستانی انتظام

باقی دارد

مضامین

مسیح کون ہے؟

وہ ہم پوچھتے ہیں حضرت عیسےٰ کو کیا کہیے۔
طریقت میں بشر کہیے حقیقت میں خدا کہیے۔

ناظرین با تمکین دو دقیقہ سنجان با تمکین اس حال سے خوب واقف ہیں کہ دنیا میں جس قدر مذاہب منجانب اللہ ہونے کا دعوے کرتے ہیں وہ اسرار اور رازوں سے خالی نہیں ہیں۔ وہ مانتے ہیں کہ ہمارے مذہب میں ایسی باتیں ہیں جو بعید الفہم اور برتر از عقل ہیں۔ مثلاً خدا کی ہستی۔ بہشت۔ دوزخ۔ فرشتے قیامت۔ انہیں منطقی دلائل سے کون ثابت کر سکتا۔ اور کا حقہ کون سمجھ سکتا ہے؟ تاہم انسان میں ایک ایسی انتہا یا روحانی تقاضا ہے کہ جس سے مجبور ہو کر بے ساختہ ایک اعلےٰ ہستی کا قائل ہو کر یوں چلا اٹھتا ہے۔ کہ ساری چیزوں کا خالق و مالک خدا ہے۔

یوں تو دنیا میں مذاہب اور فرقے بہت ہیں اور ہوتے جاتے ہیں۔ پر یہ تین فریق یعنے۔ یہودی۔ مسیحی و محمدی جن کے آپس روایات پر نسبت اور مذاہب کے اتحاد ہے۔ گو اصول میں حد فاصل بھی ہے۔ ایسے مسئلوں کو اپنی اپنی مانی ہوئی کتابوں سے حل کرتے ہیں۔ اور اس سے اس کا جواب دیتے ہیں ہم مسیحی پرانے عہد نامہ یعنے توریت و زبور و صحائف انبیا مقبولہ کتاب یہود کو اسی طرح منجانب اللہ مانتے ہیں۔ جیسے یہود بلکہ نہیں نئے عہد نامہ کی بنیاد سمجھتے ہیں۔ اسلئے کہ ان میں مسیح کی بابت پیشینگوئیاں مندرج ہیں جو اپنے اپنے وقت مقررہ پر پوری ہوئیں اور ہونیوالی ہیں۔

باقی آئندہ

شعر و سخن

غزل

مصنفہ جناب شاعر نکتہ سنج منشی ایل ایس داس صاحب رسا دام اقبالہ

نام عیسےٰ کا جہاں میں نہ سنائیں کیونکر
بھولے بھٹکوں کو ہم راہ پہ لائیں کیونکر

آپ کے پاس بھلا یہ کہو آئیں کیونکر
رو سیاہی کے سبب منہ کو دکھائیں کیونکر

نہ ولا سا نہ تلطف نہ مدارا گر ہو
رنج و غم درد و الم دل سے مٹائیں کیونکر

ابر عرفان کرم کا نہ تقاطر گر ہو
تشنہ دیدہ تری دید کو پائیں کیونکر

عالم خاک کہاں عالم بالا ہے کہاں
عرش اعظم پہ ہیں وہ ہم وہاں جائیں کیونکر

ابر رحمت کی ترے گر نہ ہو بارش عیسےٰ
آتش جوش محبت کو بجھائیں کیونکر

ذرہ کو نسبت خورشید سے عظمت حاصل
نام عیسےٰ سے رسا فخر نہ پائیں کیونکر

راقم :- ایل ایس داس رسا
(از لاہور۔ نامہ نگار نور افشاں)

پنجاب گورنمنٹ نے موضع پڑیرا ال تحصیل خانقاہ ڈوگران کے باشندوں پر تین سال کے لئے تعزیری پولیس کا تقرر فرمایا ہے۔

انتخاب الاخبار

ایک لڑکے کی ہولناک موت

مقامی اسلامی ہائی سکول میں ۲۰ تاریخ کو ایک سخت ہولناک اور درد انگیز حادثہ موت واقعہ ہوا۔ جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ سکول ٹائم سے پہلے صیغہ پرائمری کے چند لڑکے سکول کی بالائی منزل پر چڑھ گئے مرحوم طالب علم کو بھی اس کی اجل کشاں کشاں بالائی منزل پر لے گئی۔

کوتہ اندیش لڑکوں کو چھت پر پیر چکر بازی کی سوجھی اور وہ کبڈی میں مشغول ہو گئے۔ مرنے والا طالب علم دیوار کے پردہ کے ساتھ سہارا دیکر کھڑا ہو گیا۔ پردہ دیوار نہایت کمزور تھا۔ اس لئے طالب علم مذکور کا بوجھ نہ سہار سکا۔ اور وہ تیسری منزل سے قلا بازیاں کھاتا ہوا نیچے آ رہا۔ جس سے اس کا سر نہر کی نوکدار پختہ اینٹوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا طالب علم مذکور اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا اور اس کی عمر زیادہ سے کوئی دس گیارہ سال کی ہوگی۔ مرحوم کا والد اسلامیہ سکول کے پاس والی مسجد کا پیش امام ہے۔ لڑکے کی نعش پر جس وقت بدقسمت باپ آ کر کھڑا ہوا تو بالکل حواس باختہ اور از خود رفتہ تھا۔ آخر اپنے لخت جگر کی لاش نہر سے باہر نکالی۔ خیر یہ ایک اتفاقیہ حادثہ تھا۔ جس کی تلافی کسی طرح نہیں ہو سکتی۔ لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب اسلامیہ ہائی سکول کو مناسب ہے کہ وہ عمارت سکول کے بالائی پردہ ہائے دیوار کی درستی اور مضبوطی کی طرف فوراً توجہ کریں۔ تاکہ آئندہ اس قسم کا کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔ نیز کوئی انتظام کریں کہ طلبا بالائی منزل پر کبڈی بازی اور دوڑ دھوپ بالکل نہ کرنے پائیں۔

افغان۔

پنجاب میں سر رشتہ تعلیم کی سختیاں

عجیب بات ہے کہ ہندوستان کے اور صوبے اشاعت تعلیم کے واسطے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں۔ اور اسی غرض کے واسطے فیس معاف کرنے کے علاوہ غریب طلبا کو وظائف دے رہے ہیں۔ مگر صوبہ پنجاب بندریعہ سرکار تمام تعلیمی کتابوں کی قیمت موجودہ قیمت سے دگنی کرنا چاہتا ہے۔ کیا پنجاب میں تعلیم اس قدر بڑھ گئی ہے کہ گورنمنٹ کو اس سے کوئی خاص تکلیف پہونچنے لگی ہے؟

افغان

دنیا بھر میں سب سے بڑی گھڑی

لوورپول میں ایک اس قسم کا کلاک لگایا ہے جو دنیا بھر میں سب سے بڑا ہے۔ اس کی اونچائی سطح زمین سے ۲۴۰ فٹ ہے اس کے ۴ ڈائل ہیں جن میں سے ہر ایک کا قطرہ ۲۰ فٹ ہے۔ اس کی سوئیوں کی لنبائی ۱۴ فٹ اور چوڑائی زیادہ سے زیادہ حصہ ۴ فٹ ہے۔ ہر ایک ڈائل کے پرزوں کا وزن ۹۸ من ہے۔ شیشے کا وزن پانچ ہنڈرڈ ویٹ ہے۔ ڈائل اتنا گھیردار ہے کہ ۴۰ آدمی اُس کے گرد بیٹھکر کھانا کھاسکتے ہیں۔ یہ گھڑی میسرز گنٹ اینڈ کو کے کارخانہ میں تیار ہوئی ہے۔

انسانی ترقی

ڈارون صاحب اور اُن کے پیرؤں نے تو یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ انسان بندر وغیرہ حیوانات سے ترقی کرکے بنا ہے۔ مگر حال میں ایک جرمن عالم بیگل صاحب نے بہت سی تحقیقات کے بعد بالکل برعکس ثابت کردیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ بندر سے آدمی نہیں بلکہ بندر آدمی سے بنا ہے۔ کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہ بچے جب جنگل ہی میں چھوٹ جاتے ہیں اور جانوروں کی صحبت میں پرورش پاتے ہیں۔ تو وہ نہ صرف زبان بلکہ انسانی حرکات وغیرہ بھی بالکل بھول جاتے ہیں اور حیوانوں کی طرح کھاتے پیتے اور درختوں پر کودتے پھرتے ہیں غرض اس قسم کی وجوہات سے یہ نتیجہ پیدا کیا گیا ہے۔ کہ آدمی بندر کی تہذیب یافتہ صورت ہیں۔ بلکہ بندر انسان کی تنزل شدہ صورت ہے۔ دیکھئے مغربی لیمپ کی چیپھیلانے والی روشنی ابھی حضرت انسان کو کیا کیا بناتی ہے؟

پرچارک

انسداد گداگری

گزشتہ سال کی رودئیداد مردم شماری مظہر ہے۔ کہ ہندوستان میں بھیک مانگ کر پیٹ بھرنے والوں کی تعداد تقریباً ۵۰ لاکھ ہے۔ اگر فی کس چار آنہ یومیہ بھی خرچ کا اوسط رکھا جائے تو ایک مہینے میں ملک کا پونے چار کروڑ روپیہ صرف ہوجاتا ہے۔ اور ایک سال میں یہ رقم ۴۵ کروڑ تک پہونچتی ہے پھر بس جس ملک کی دولت اس بیدردی سے صرف ہوتی ہے۔ اُس کی ترقی اور فارغ البالی کی کیا توقع کی جاسکتی ہے؟

یہ ذلیل رسم اس قدر بڑھگئی ہے کہ اس کا انسداد غیر معمولی کام تصور کیا جانے لگا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے ایک واحد طاقت اب اس عظیم سیلاب کو روکنے سے قاصر ہے ہمیں چاہئے کہ بحیثیت افراد قوم متفقہ کوشش سے گداگری کے تباہ کن پیشہ کا قلع قمع کریں۔

زیادہ تعداد گداگروں کی مسلمانوں کی ہے تعجب ہے کہ جو دین ایک دوسرے سے پانی مانگنا اور راستے میں گرا ہوا چابک اٹھوانا معیوب بتاتا ہے۔ اس کے پیرو سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں اپنا پیٹ بھیک مانگ کر پالیں اور باوجود طاقت مشقت رکھنے کے اپنا بوجھ دوسروں پر ڈالیں افسوس ہے کہ اہل ملک کی طرف سے اس کا کوئی تدارک نہیں کیا جاتا۔ ازبس ضروری ہے کہ گورنمنٹ مغربی ممالک کی طرح یہاں بھی بھیک مانگنا قطعی جرم قرار دیدے تاکہ بچے کٹے اور موٹے تازے حرام خور مشٹنڈے اپنی شکم پروری کے ذرائع سوچیں۔ اور۔ اور قوت بازو سے کام لیں۔ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں اور اب پھر لکھتے ہیں۔ کہ ہر ایک میونسپل شہر اور قصبہ میں حسب ضرورت مختلف کاموں کے رعایتی کارخانے کھولے جائیں۔ جنکا انتظام میونسپلٹیوں کے سپرد ہو جہاں کوئی ہٹا کٹا آدمی بھیک مانگتا دکھائی دے اُسے فوراً پولیس گرفتار کرکے رعایتی کارخانہ میں پہونچا دے جہاں اُن سے کام لیا جائے تاکہ اس کے معاوضہ سے وہ اپنی شکم پروری کرسکیں۔ پشاور میں اگر اس قسم کی انجمن قائم کیجاوے تو ہم اس میں ہر طرح مدد کرنے کو تیار ہیں اور اُمید ہے کہ حکام بھی ہر طرح ہمارے ساتھ ہونگے۔

افغان

سلطنت ٹرکی ایشیائی وِیل فروخت کرنا چاہتی ہے

تبدیلی تخت قیمتی ۸ لاکھ پاؤنڈ

سلطان محمد فاتح کی تاجپوشی کا سامان قیمتی ۱۶ لاکھ پونڈ۔ ایرانی تخت جو خان اسمٰعیل سے ملا تھا۔ جس کے مول کا اندازہ ۸ لاکھ پونڈ کیا جاتا ہے۔ سنگار کی میز معہ جڑاؤ سامان جو ملکہ کتھرائن زارینہ روس نے نذر کی تھی۔ ۷ لاکھ پونڈ۔

جاپانی صنعت

اہل جاپان خاکی رنگ کے پرندوں کا رنگ سفید کرتے ہیں۔ اسے سفید کمرے میں رکھتے ہیں۔ سفید دانہ دیتے ہیں سفید چڑیا اُن کے پاس رہتی ہیں۔ غرضیکہ خیا بہجان والا جشن ماحتبالی ان کے لئے مہیا کیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دو تین پشت میں اُن کی نسل سفید ہوجاتی ہے۔

انگلستان اور آئرلینڈ کے پروٹسٹنٹ مشنری سوسائیٹیز کی کانفرنس کے چیرمین نے پریذیڈنٹ یوآن شیکائی کو تار مبارکبادی کا بھیجا ہے۔

اب خبر آئی ہے کہ پریذیڈنٹ یوآن شیکائی کی بھتیجی مسز چنگ نے بپتسمہ لیا ہے۔



جالات جاپان اُردو	۳ر۸؍	اہل ہنود کے تیوہار	۶ پائی	مسیح کے خاص دوست	۸؍
شریف بیبیاں	۳ر۶؍	تاریخ مذہب	۸؍	کشف الحقائق	۸؍
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر و ۶؍ گورمکھی	۲؍	تاریخ روم	۸؍	بے گناہ نبی	۳ پائی
رشیوں کا آبائی وطن	۲؍	تاریخ مصر	۸؍	فارقلیط	۳ پائی
آواگون یا آئندہ زندگی	۲؍	تاریخ یونان	۸؍	حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	۳ پائی
تناسخ کا کھنڈن	۲؍	مرقع روس	۸؍	حضرت محمد	۳ پائی
سیر ہند	عہ	قدیم مسیحیوں کے حالات	۲؍	انجیل شریف کی صحت و درستی	۳ پائی
بچوں کی پرورش	ا؍	حیات پولوس	۴؍	اسمار الٰہی	۳ پائی
لیبوریٹری ہینڈبُک	ا؍	حیات داؤد	۸؍	خدا کے دس حکم	۳ پائی
وکیل کی سرگذشت رومن اُردو	۶؍	راہ زندگی	۱۲؍	مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	۳ پائی
دوسوال (ناستک تعلیم کا رواز روئے فلاسفی)	۳؍	موازنہ مذاہب رومن	۸؍	مسیح یا محمد	۳ پائی
سورج پرکاش ۴ر و ۶؍ مجلد	۱۲؍	گنجینۂ اسلام رومن	۸؍	نماز	۳ پائی
ملکہ آسٹر کا احوال با تصویر ولایتی	۶؍	راسپال سنگھ رومن و اُردو	۸؍	قرآن	۳ پائی
ملکہ روٹ کا احوال	۶؍	تلاش حق اُردو و رومن اُردو ۳ر و ۶؍	۶؍	سچا اسلام	۳ پائی
موسیٰ کا احوال	۶؍	دولت لازوال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸؍	یسوع مسیح	۳ پائی
وشنو کے دس اوتار	۲؍	" رومن اُردو	۸؍	یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا	۳ پائی
ویدک تصنیفات	ا؍	عزت بیمثال اُردو ۳ر - ۵ر -	۸؍	سورہ فاتحہ	۳ پائی
اصلاح تمدن	۵؍	" رومن اُردو	۸؍	ہمارا شافع کون ہے	۳ پائی
اصلاح زراعت	ا؍	اصلاح اخلاق	۴؍	خدا ہمارا باپ	۳ پائی
صنعت و دستکاری	۲؍	ہند کی افلاس کا انسداد	ا؍	کیا انجیل منسوخ ہوگئی	۳ پائی
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳ پائی	شادی کی بابت خیالات	ا؍	انصاف کا دن	۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	"	سچی اور جھوٹی خیرات	۳ پائی	فہرست قرآن رومن اُردو مجلد	۶؍
ویدوں کی ازلیت	۹ پائی	صفائی کی ضرورت	۳ پائی	لفظ دیو کی دیانندی تفسیر - رگوید میں سے	
پرستش حیوانات	۳ پائی	دعوتِ اسلام	۶ پائی	بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ - ڈی -	
بیرتھ	۶ پائی	مسیح کا نمونہ	۸؍	گریسولڈ	۲؍

پتہ - کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای - ایم - ویری
صاحب آنربری سکریٹری سی - ایل - ایس بذریعہ وی - پی +

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں۔ ۱۶ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ۷۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپکٹس (اردو انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

دستورالعمل نُورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک	...
ہندوستان وپنجاب سے معہ محصولڈاک پیشگی	...
ہندوستان وپنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد	...
غیر ممالک سے معہ محصولڈاک	...

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صہ	مے
چوتھائی کالم	صہ	مے	للعہ
نصف کالم	مے	للعہ	۵عہ
پورا کالم	للعہ	۵عہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سہ	۱۰م

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہیے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط وکتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار بھیجے ہیں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جائیگا (۵) بعض نامہ نگار غلط وملط سطر ونشر بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہیے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے۔ ایڈیٹر +

(چودری جے۔ وی ہیرو صاحب پبلشر۔ ایڈیٹر ومینیجر نورافشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام واکلی برادرز چھپا)